

خطبات

خواجہ شمس الدین عظیمی

Acad 87

Track 1

Time 49:13

سلسلہ کی ترقی کے لئے ایثار و محبت ضروری ہے ؟

محترم دوستوں میرے عزیزوں حضور قلندر بابا اولیاء کے مشن کے شہبازوں  
سیدنا حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام کی نسبت سے آج ہم اس قابل ہوئے ہیں  
کہ ہم نے سالانہ کارہوگردگی کی رپورٹیں آپ سب کے سامنے پیش کیں آپ  
سب نے سنی ان رپورٹوں میں جہاں اداہا ہر شمار آپ نے سننے والے ایک بات  
بہت زیادہ اور اللہ تعالیٰ کے حضور قابل تشکر ہے کہ ہم فکر کریں اللہ تعالیٰ  
کا کہ ہمارے جتنے عظیم یا لائبریروں کے انچارج صاحبان جو اسٹیج پر تشریف لا  
ئے ان میں اکثریت پڑھ لکھ ہیں گریجویٹ ہیں انجینئر ہیں، ڈاکٹر ہیں اور دو  
سرے جو سب سے اچھی اور خوشامد بات ہے کہ سب نو جوان ہیں کسی بوڑھے  
آدمی کے لئے یا بزرگوں کے لئے اس سے بڑی کون سی بات خوشی کی ہے وہ تو  
کہ اس کی اولاد جوان ہونے لگے ہو اور باپ کی طہر ز فکر پر چل کر با  
پ کی پیش کش میں اپنے مشن جسمانی روحانی ذہنی اور علمی صلاحیتوں کو  
سامنے لائیں اور اپنے باپ کا نام روشن کریں الحمد للہ آج کی اس مجلس میں  
جس جس نے کارہوگردگی کا تذکرہ کیا ہے اور جو ہم نے سنی ہے اس سے انشا  
اللہ اس بات کا یقین پیدا ہو گیا ہے کہ میرے ناتواں بھائیوں سے حضور قلندر با  
بابا اولیاء نے جس باغ کی کربیزی کی تھی الحمد للہ وہ باغ وہ سرسبز اور شا  
داب ہے اور میں نے بہت چھوٹے چھوٹے پودے لگا لئے تھے الحمد للہ وہ نہ صرف  
پہلے کے تناور درخت بن گئے ہیں بلکہ اس میں پھل بھی آگیا ہے حضور قلندر  
بابا اولیاء کی زندگی میں میں نے بہت ساری باتیں کی مشن کے سلسلہ میں اپنے  
خیالات کا اظہار کیا کہ میں ایک ایسا بندہ ہوں جس کے پاس نہ علم ہے نہ  
کوئی ڈگری ہے نہ کوئی دہانت ہے جس میں اعلیٰ عظیمیہ کا بار جو میرے  
کندھوں پر رکھ رہے ہیں اس کے بارے میں میں یہ سوچتا ہوں کہ دنیا میں بڑے  
بڑے مشاکہ ہیں بڑے عالم فاضل لوگ ہیں بڑے برادری والے لوگ ہیں  
قبلوں والے لوگ ہیں مجھ جیسے نیک آدمی کو جس کی نہ کوئی قابلیت ہے نہ  
کوئی علم ہے نہ کوئی اس کا بیک گراؤ ہے کون قبول کرے گا کون میرے پاس  
آئے گا جس کو میں سلسلہ کے اسباب بتاؤں گا کیسے میں اتنے بڑے سلسلہ کی  
ٹوں گا تو حضور قلندر بابا اولیاء نے مجھ سے فرمایا تعلیمات کو لوگوں تک پہنچا  
دینا یا کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں آپ کے سلسلہ میں اللہ کے فضل و کرم سے  
حضور پاک کے مشن سے ایک وقت ایسا آئے گا کہ سلسلہ عالیہ عظیمیہ میں

ساڑھ گیارہ لاکھ آدمی عظیمی ونگہ ساڑھ گیارہ لاکھ کی تعداد بہت بڑی  
 تعداد لیکن دس سال کے عرصہ میں حضور قلندر با باولیا ٹک فیض سے سید  
 ناحضور علیہم الصلوٰۃ والسلام کے فیض سے جو سلسلہ میں ترقی ہوئی وہ  
 سلسلہ کی جو ترویج ہوئی اور سلسلہ ایک گھر گھر سے نکل کر محلہ اور  
 ملک سے نکل کر ملک ملک پھیلا اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ وقت دور  
 نہیں ہے جب حضور قلندر با باولیا کے یہ الفاظ پورے ہوں اور ہم لوگ حضور  
 قلندر با باولیا کی کرامت جان کر اور سمجھ کر خوش ہوں اور اللہ تعالیٰ  
 کے سامنے سر کو جھکا کر سجدہ کریں آج کی نشست میں آزاد و شمار میں کمی  
 پیشی ضرور ہے لیکن اس بات کی نشاندہی ہے کہ انشا اللہ ہم بتدریج قابل مباح  
 رک باد و گدگد بڑھ رہے ہیں اور آگے بڑھتے چلے جائیں گے اس سلسلہ میں حامد  
 علی خان عظیمی قابل مباح رکباد ہیں کہ انہوں نے میری خوشنودی کے خاطر ایک  
 پروگرام ترتیب دیا اور الحمد للہ اس پروگرام کو احسن طریقہ سے پورا کیا  
 سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے نگران صاحبان جزم شوق ایثار خلوص اور اپنے پیرو مر  
 شد کی خوشنودی کے لئے جدوجہد اور کوشش کر رہے ہیں میں ان سب کو مباح  
 رکباد دیتا ہوں اور ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے ہر قدم پر  
 ایسی کامیابیاں عطا کرے کہ جب وہ اس دنیا میں نہ ہوتو ان کی اولاد اپنے باپ  
 کا تذکرہ کر کے اپنا سر فکر کے اونچا کرے حضور قلندر با باولیا نے مجھ سے فر  
 مایا کہ ایک بزرگ بہت بڑا آدمی تھے کوئی درخت لگا رہے تھے وہاں سے ایک نو  
 جوان کوئی آدمی گزرے اور انہوں نے اس بزرگ سے کہا کہ بڑے صاحب یہ آپ کیا  
 کر رہے ہیں درخت لگا رہے ہیں قبر میاں کے پیر لٹک رہے ہیں ہاں تھو میں میں  
 آپ کے لاٹھی سے گردن میں آپ کی خم آگیا ہے اور آپ درخت لگا رہے ہیں  
 بزرگ نے بہت غور سے اس نو جوان کو دیکھا اور کہاتمہ صحیح کہتے ہو لیکن تم  
 مجھ سے بات بتاؤ کہ اگر میرے بزرگ کا نیت ہے ہاں تھو سے درخت نہ لگاؤ تو میں  
 پھل کے ان سے کھاتا میں یہ جو درخت لگا رہا ہوں میں اپنے لئے نہیں لگا رہا ہوں  
 بلکہ اپنی آنے والی نسل اولاد کے لئے لگا رہا ہوں جو آدمی جس قابل بھی  
 ہے جو بھی کچھ کرتا ہے وہ اپنے لئے نہیں کرتا اپنی نسل کے لئے کرتا ہے  
 اپنی قوم کے لئے کرتا ہے وہ دانستار کرتا ہوں یا غیر دانستار کرتا ہواس بات  
 کو نہ نہیں جانتا کہ ماں باپ اولاد کے پیچھے اپنی جوانی بھلا دیتے ہیں بڑھاپے کو جا  
 تے ہیں ہر ماں باپ کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کی اولاد کی تربیت ہو جا  
 ئے اس کی اولاد خوش و خرم رہے اور اس کی اولاد باوقار اور عزت کے ساتھ  
 زندگی گزارے سلسلہ عالیہ کا مشن ہے وہ انسانوں میں انسانوں کی نسلوں  
 میں سلسلہ عالیہ عظیمیہ کا اس طرح درخت لگاؤ کہ اس ایک آدمی بیٹھ کر  
 سکون حاصل کریں یہ ہماری یاساری دنیا میں پھیلائے ہوئے تینتالیس مراقبہ  
 ہالوں کا جال صرف اس وجہ سے ہے کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح ہمارے  
 بزرگوں نے ہمارے لئے جدوجہد اور کوشش کی اور ہمیں عزت و مرتبہ  
 کیساتھ زمین پر زندہ رہنا سیکھا یا اسی طرح ہم اپنی نسل کے لئے اور اپنی

اولاد کے لئے ایسا راستہ بنا دیں کہ وہ اس راستہ پر چل کر اس دنیا میں بھی خوشحال رہیں آخرت میں بھی خوش حال رہیں اور سیدنا حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام سے بھی اس کو نسبت قائم ہو جائے اور وہ اللہ تعالیٰ سے قرب حاصل کر لے جو اللہ تعالیٰ خود بند سے قربت چاہتے ہیں یہ ہماری ساری جدوجہد اور مصروفیات صرف اس لئے کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہماری اولاد میں ہماری نسل اس قابل ہو جائے کہ جس قابلیت کو رسول اللہ بھی پسند فرماتے ہیں اور جس ایثار کو اور جس عشق کو جس محبت کو اللہ تعالیٰ بھی پسند کرتے ہیں اللہ کا بڑا کرم ہے اور شکر ہے کہ ہم نے دس سال پہلے جو فیصلہ کیا تھا بغیر وسائل کے ہم جس راستہ پر چل کھڑے ہوئے تھے اللہ کے بھروسے پر اللہ کے توکل پر جو کام ہم نے شروع کیا تھا اللہ نے اس میں ہمیں کامیابی عطا کی اللہ تعالیٰ خود فرماتے ہیں ہمارے ایک بھائیوں میں دو سرا ہوا اللہ تعالیٰ نے بھی فرماتے ہیں کہ بند جب میری طرف ایک قدم بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف دو قدم بڑھتا ہوں بند جب میری طرف لپک کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں دس سال کے عرصہ میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہمارا یہ تجربہ اور مشاہدہ

بن گیا ہے بلاشبہ اس سے بڑی کوئی بد نصیبی نہیں ہو سکتی کہ ہم نے اللہ کی طرف جب قدم اٹھا یا تو ہماری طرف جو قدم بڑھا وہ اور وہ ہمارے مشاہدے میں بات آگئی جب ہم لپک کر چلے تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دوڑ کر اپنے سینے سے لگا لیا اپنے آغوش میں چھپا لیا مزید جتنا ہم اللہ کے راستے پر سفر کریں گے قافلہ بڑھتا چلا جائے اور انشا اللہ ایک وقت ایسا آئے گا عظیمی بھائی بھائیوں میں سے جو بھی یہاں سے رخصت ہوگا رسول اللہ اس کو پسند فرمائیں گے اور اس کو اس بات کی ایجازت عام ہو گئی کہ جب وہ چاہے رسول اللہ کے دربار میں جا کر یہ پکارے کہ الصلوٰۃ والسلام و علیک یا رسول اللہ... بات صرف اتنی سی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہیں اولیاء اللہ کی ارواح ہمارے ساتھ ہیں سیدنا حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام کی نسبت ہمارے ساتھ ہے ہمارے ساتھ تجربات ہیں مشاہدات ہیں جو ہمارے سامنے ہیں اب ہم یقین کے اس پٹرن میں داخل ہو چکے ہیں اگر ہمارے یقین کے پٹرن میں بے یقینی آجائے تو وہ کفرانِ نعمت ہو گا اس لئے کہ ہم نے اللہ کے لئے اللہ کے رسول اللہ کے لئے اپنے مرنے کی رسم حضور قلندر با باولیا کے مشن کے لئے جو بھی قدم اٹھا یا اللہ تعالیٰ نے اس میں ہمیں کامیابی عطا کی ہم نے مراقبہ مال قائم کرنا چاہا تو تھوڑی سی مدت میں تتالیس مراقبہ مال قائم ہو گئے ساری دنیا میں ہم نے یہ چاہا اپنے لوگوں میں نکل کر باہر کے لوگوں میں سلسلہ کی تعلیمات کو متوجہ کرنا اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس میں بھی کامیابی عطا کی اور انگریز خواتین و حضرات نے ہماری تعلیمات پر نہ صرف یہ کہ لبیک کہا بلکہ اتنا وقت ہمیں دیا کہ انگریز حیران ہیں کہ ہم نے ان کو اتنا وقت کیسے دیا ہے کوئی قابلیت کی بات نہیں ہے یہ کوئی بڑا ہی کی بات نہیں ہے اس کے پیچھے صرف

اور صرف حضور قلندر با باولیا ٹکا فیض اور اللہ تعالیٰ کا کرم ہے اور بلاشبہ ہمارے اوپر اللہ تعالیٰ کی رحمت بارش بن کر برستی ہے اور جو آنکھوں والے ہیں وہ دیکھتے ہیں اور جن کی ابھی آنکھ نہیں کھلی ان کی اپنی کمزوری کی وجہ سے وہ انشا اللہ دیکھ لیں گے کہ سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے اوپر اللہ تعالیٰ کی رحمت بارش بن کر کیسے برستی ہے ہمارے اندر جو اسپریت ہے اس وقت اس میں مزید ایثار کی ضرورت ہے مزید خلوص کی ضرورت ہے اور اس بات کی ضرورت ہے جو آدمی جو کام کر رہا ہے اگر وہ اچھا کر رہا ہے تو اس کی ہمت افزائی کی جائے اس کی ٹانگ نہ کھنچی جائے اگر کوئی آدمی اچھا کام نہیں کر رہا ہے تو اس جو برا نہ کرے گا جائے اس کو اتنا زیادہ اچھا کرے گا جائے اتنا زیادہ اچھا کرے گا کہ وہ اچھا ہو نہ پر مجبور ہو جائے کب تک ایک آدمی برا ہی کرے گا ایک آدمی آپ کے ساتھ کب تک برائی کرے گا اللہ کا فضل و کرم ہے ہمارے سلسلہ میں بہت سی اچھے لوگ ہیں لیکن اگر آپ کو کسی سے کوئی شکایت بھی ہے تو ایک آدمی کب تک آپ کے ساتھ اگر زیادتی بھی کرنا چاہے گتو کب تک کرے گا ہر وقت آپ معاف کر دیں گے تو اللہ تعالیٰ کے حضور ہمیشہ استغفار کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ کے حضور ہمیشہ تو بہ کرنا چاہیے اس لئے کہ جب کسی انسان کو مچن میں اس کے کامیابی ہو تی ہے تو شیطان اپنے پورے لشکر کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور شیطان کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہوتی ہے کہ وہ اس آدمی کے ذہن میں یہ بات ڈال دیتا ہے کہ مینے بہت بڑا کارنامہ انجام دیا مینے بہت بڑا کام کیا مینے اتنا بڑا کام کر دیا دو سرے لوگ تو کچھ بھی نہیں کرتے تو یہ اس وقت ہوتا ہے جب انسان کو یہ درپے کامیابیاں ہوتی رہتی ہیں اور ان کا میابی سے وہ اپنے نفس سے مغلوب ہو جاتا ہے یاس کے اندر بڑا یاں آجاتی ہیں سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے جتنے بھی مراقبہ مال کیانچہ رج صاحبان ہیں لائبریری کے جتنے بھی انچارج صاحبان خواتین و حضرات ہیں یا جس کو آپ اپنے سلسلہ کا سربراہ یا خواجہ شمس الدین عظیمی کے ہیں کوئی اس کی قابلیت نہیں ہے کوئی اس کی علم نہیں ہے صرف اللہ کا فضل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم جیسے سیا کار بندوں کو اپنیکام کے منتخب کر دیا ہے میں جب بھی کامیابی ہو ہماری ذہن میں یہ بات ہونی چاہیے ہم وہ خوش نصیب بند ہیں جن بندوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے راستوں پر چلنے کے لئے اور اپنے راستوں پر لوگوں کو چلائے کہ لئے منتخب کیا جب ہمارا ذہن یوں ہو گا تو ہم اللہ تعالیٰ کے سامنے جھک جائیں گے ہمارا ذہن اللہ تعالیٰ کی طرف ہو گا اور اللہ کا شکر ادا کریں گے اسی مناسبت سے ہمارے اوپر اللہ کے انعامات مزید درمزد ہو جائیں چلے جائیں گے اور انشا اللہ ہم نہ جس مشن کا بیڑا اٹھا یا ہے کچھ نہ ہو تے یہ بھی اللہ تعالیٰ ہمیں جس طرح اب کامیابی عطا کی ہے اُنہی بھی کامیابی عطا کرے گا اللہ تعالیٰ ہم سب کو تو فائق دے گا ہم کام تو بہت کریں لیکن کبھی ہمارے ذہن میں یہ بات نہ آئے کہ یہ کام ہم نے کیا اللہ تعالیٰ ہمیں تو فائق دے گا ہم اپنے بھائیوں سے ایسی محبت کرے اور

کسی بھائی کو کسی بھائی سے غلط فہمی پیدا نہ ہو اور اگر کسی بھائی کو کسی بھائی سے غلط فہمی پیدا ہو جاوے تو دونوں بھائیوں کو اوپر یہ فرض ہے کہ اس غلط فہمی کو ذہن میں رکھیں اس غلط فہمی کو اس طرح قبول نہ کریں کہ بھائی کی ذہن میں دوسرے بھائی کی شکایت آجائے تو بھائی کو دور کر لیا جائے معاف کر دیا جائے معافی مانگ لی جائے یہ طریقہ جب تک آپ کے سلسلہ عالیہ عظیمیہ میں قائم رہے گا آپ میری بات یاد رکھئے سلسلہ عالیہ عظیمیہ روز بروز ترقی کرتا چلا جائے جائے آج آپ ترقی کریں گے کل کو آپ کی ولادیں ترقی کریں گی اور اولادوں کے بعد انشا اللہ آپ کی نسلوں میں صحیح طرز فکر منتقل ہوتی چلی جائے گی اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے اور ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے ہمیں جو کامیابی عطا کی ہے وہ اللہ تعالیٰ کا انعام ہے سیدنا حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام کی رحمت ہے اور حضور علیہم الصلوٰۃ والسلام کی نسبت ریوٹوں میں جہاں بہت ساری باتیں کی گئیں ہیں مراقبہ ہوتا ہے کتابیں پڑھی گئی ہیں ہوا ہے ریورٹ میں ہے ضرور کہہ گیا کہ لنگر ہوتا ہے کچھ ایسے حضرات بھی ہیں جو سلسلہ کے تعلیمات کے بارے میں تھوڑا سا اطراز کرتے ہیں وہ کہتے ہیں صاحب عجیب لوگ ہیں یہ کھلا پلا کر اپنی تعلیم دیتے ہیں پہلے روٹی کھلاتے ہیں پھر کہتے ہیں جی اب تم مراقبہ کرو تو اب اس بات کی صنعت مل گئی کہ ماشا اللہ کراچی میں سی تیس چوبیس جگہ آپ روٹی کھلا کھلا اس کے لئے بھی اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ یہ ہمارا یہ کھانا کا سلسلہ بھی جاری وساری رہے تو اس لئے کہ کھائے پئے بغیر تو کوئی چارے ہی نہیں یہاں بھی کھائے جنت میں بھی کھائے دو زخم میں بھی کھائے مر نہ کہ بعد اعراف میں بھی کھائے کھانا ہی کھانا یتو کھانا اتنی بڑی انسان کی کمزوری ہے تو اس کمزوری کو ہم کیسے دور کر سکتے ہیں کھانا بھی کھائے اپنا کھائے بھی اور اپنی باتیں بھی کرو اور وہ لوگ صحیح کہتے ہیں کہ کھلا پلا کے یہ اپنی طرز فکر منتقل کرتے ہیں ہر حال اس بات کی تصدیق ہو گئی کہ ہر لائبریری امیں ہر مہینہ لنگر ہوتا ہے تو اس کے بعد میں آپ سب حضرات کا شکر ادا کرتا ہوں آپ سب تشریف لائے اور بڑی عجیب بات ہے آپ سب اس سے خوش ہونگے اللہ نہ ایسی بڑی برکت ڈالی ہے جہاں یہ پتا چل جائے کہ عظیمیہ بھائی اکھٹے ہو رہے ہیں وہاں رونق لگ جاتی ہے ایسی رونق لگ جاتی ہے کہ دور دور قریب جنگل و بیابان و لندن و امریکہ و بس یہ ہو کہ بھئی عظیمیہ بھائی اکھٹے ہو رہے ہیں اللہ میاں وہاں رونق لگا دیتا یاج کی رونق بھی ماشا اللہ اس بات کا ثبوت ہے کہ عظیمیہ بھائیوں میں محبت بھی ہے عشق بھی ہے عقیدت بھی ہے اور اپنے سلسلہ کے لئے ایثار خلوص بھی ہے اختتام

خطبات

خواجہ شمس الدین عظیمی

Acd 87

Track 3

Time 06:32

کیا انسان ہر عالم میں موجود ہو تا ہے ؟

ہر انسان ہر عالم میں اسی طرح موجود ہے جس طرح عالم نا سوت میں موجود ہے اور اس کے کا فی تشریح کی گئی بتا یا یہ جاتا ہے کہ ہر انسان جو لوح محفوظ پر موجود ہے تو وہ ہر عالم میں موجود ہے جب ہم نہ یہ تسلیم کر لیا کہ لوح محفوظ ایک ایسا ٹی وی اسٹیشن ہے اور ایسا ایک ڈسپلر ہے کہ نہ کا ذریعہ یا فلم ہے وہ ٹی وی ہے جس میں فلم دیکھا ہے میں پرو جیکٹر ہے تو اس پرو جیکٹر پر آپ دیکھیں اب وہاں ٹی وی اسٹیشن امریقہ میں ہے وہاں ایک فلم چل رہی ہے اور پوری فلم کو ہم ایک عالم قرار دے دیں تو ایک تو اسی صورت ہے لوح محفوظ جو ہے وہ ٹی وی اسٹیشن ہے اور وہاں ہے جو ڈسپلر ہے وہ ٹی وی ہے فلم جو ہے وہ ہر عالمین میں نظر آ رہی ہے پوری عالمین میں اب سوال یہ ہے کہ عالمین میں جو تصویر نظر آ رہی ہے لیکن عالمین کے ایڈمنسٹریشن کیو جہ ہے یا عالمین کے ماحول کی وجہ سے یا عالمین کے روشنی اور انوار کی وجہ سے جو روشنیوں کا نام عالمین رکھا ہے اس روح کا نام ہے... ریکاڈنگ خراب... آواز خراب ہے